

www.KitaboSunnat.com

کلید

برائے
دُرُوسُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ
لِغَيْرِ النَّاطِقِينَ بِهَا
پہلا حصہ

مؤلف

ڈاکٹر ف۔ عبد الرحیم

مترجم

الطاف احمد ما لانی عمري

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب

← عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

← مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload)

کی جاتی ہیں۔

← دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

← کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

← ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

← نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

اسلامک فاؤنڈیشن ٹرسٹ نے اب سے ٹھیک دس سال قبل مشہور عربی ریڈر دروس اللغة العربية کا پہلا ہندوستانی ایڈیشن جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی اجازت سے شائع کیا تھا۔ اس وقت سے اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور یہ کتاب مختلف اسکولوں کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں شامل نصاب ہو چکی ہے۔

عربی سیکھنے کے خواہشمند غیر طلبہ افراد نے اس جانب توجہ دلائی کہ انگریزی اور دوسری زبانوں میں اس کے لیے ایک ایسی رہنما کتاب تیار کی جائے جو بذات خود عربی سیکھنے میں معاون ہو۔ خدا کا شکر ہے کہ انگریزی کلید فروری ۱۹۷۹ء میں ہم شائع کر سکے اور اب اس کی اردو کلید شائع ہو رہی ہے جو اردو دان طبقے کے لیے عربی سیکھنے میں انشاء اللہ معاون ثابت ہوگی۔

اللہ سے دعا ہے دیگر زبانوں میں اس کے تراجم شائع کرنے کے وسائل عطا کرے اور اپنی مقدس کتاب قرآن مجید کی زبان کی خدمت کرنے میں ہمارا معاون و مددگار ہو۔

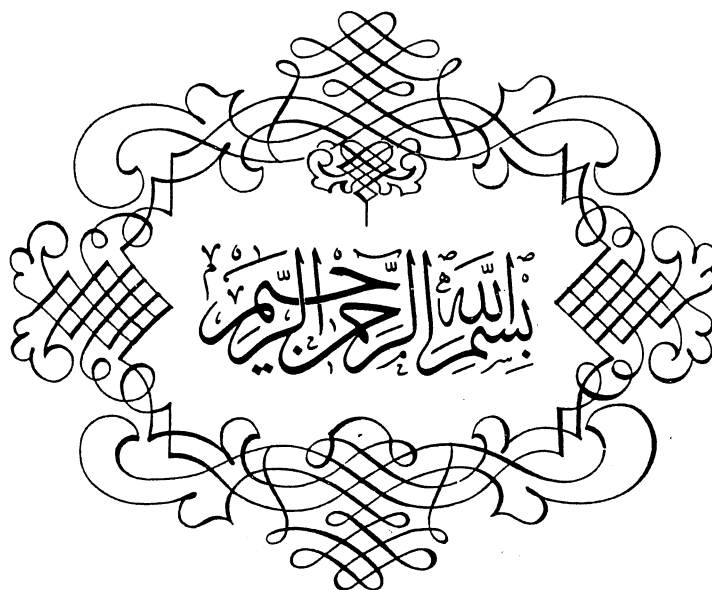
ایم۔ اے۔ جمیل احمد

جنرل سکرٹری

اسلامک فاؤنڈیشن ٹرسٹ

جنئی - ۱۲

01.02.2000



**In the Name of Allah, the Most
Beneficent, the Most Merciful**

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

سبق نمبر ۱

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

یہ کیا ہے؟	مَا هَذَا؟
یہ کتاب ہے۔	هَذَا كِتَابٌ.
کیا یہ کتاب ہے؟	أَهَذَا كِتَابٌ؟
نہیں، یہ کاپی ہے۔	لَا، هَذَا دَفْطَرٌ.
ہاں، یہ کتاب ہے۔	نَعَمْ، هَذَا كِتَابٌ.
یہ کون ہے؟	مَنْ هَذَا؟

نورخ :

۱۔ ا (ہمزہ استفہام) جملہ کو سوال میں تبدیل کر دیتا ہے۔

یہ کتاب ہے۔	هَذَا كِتَابٌ.	جیسے :
کیا یہ کتاب ہے؟	أَهَذَا كِتَابٌ؟	

۲۔ عربی میں ”ہے“ ہیں کے لئے کوئی لفظ نہیں ہے

۳۔ آپ نے دیکھا کہ مَا، مَنْ، هَذَا کے علاوہ الفاظ پر دو حرکت ہے۔ اس کو تنوین کہتے ہیں اس کو ”ن“ کی آواز سے پڑھیں گے جیسے کتاب کا تلفظ کتابُن ہے۔ یہ آواز آخری حرف کی حرکت کو دوبار جیسے م لکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ عربی میں غیر معین چیز کی علامت ہے جیسے ایک کتاب، جیسے انگریزی میں a book کہا جاتا ہے۔

۴۔ هَذَا کو هَاذَا پڑھا جائے گا۔

الفاظ کے معانی

بیت	گھر	مَسْجِد	مسجد
بَاب	دروازہ	کِتَاب	کتاب
قَلَم	قلم	مِفْتَاح	چابی، کنجی
مَكْتَب	میز	سَرِير	پلنگ، چارپائی
کُرْسِي	کرسی	نَجْم	ستارہ
قَمِيص	قمیص	طَبِيب	ڈاکٹر
وَلَد	لڑکا	طَالِب	طالب علم
رَجُل	آدمی	تَاجِر	تاجر
کَلْب	کتا	قِطْ	بلی
حِمَار	گدھا	حِصَان	گھوڑا
جَمَل	اونٹ	دِيْك	مرغ
مُدَرِّس	استاذ	مِنْدِيل	رومال

سبق نمبر ۲

اس سبق میں ہم ذَلِکَ (وہ) اور وَ (اور) کا استعمال سیکھتے ہیں
جیسے:

هَذَا بَيْتٌ. وَ ذَلِکَ مَسْجِدٌ.
یہ گھر ہے۔ اور وہ مسجد ہے۔

نوٹ:

ذَلِکَ کو ذَا لِکَ پڑھا جائے لیکن الف کے بغیر لکھا جاتا ہے۔ الف کے ساتھ لکھنا غلط ہے۔
۲۔ ”وَ“ عربی میں ہمیشہ بعد والے حرف کے ساتھ لکھا جائے گا۔

الفاظ کے معانی

شکر	سُکَّرٌ	امام	إِمَامٌ
دودھ	لَبَنٌ	پتھر	حَجَرٌ

تیسرا سبق۔ ۳

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ تنوین عربی میں غیر معین چیز کی علامت ہے۔ جیسے

a house

ایک گھر

بَيْتٌ

جبکہ ”ال“ عربی میں معین چیز کی علامت ہے جیسے:

the house

گھر

الْبَيْتُ

جس اسم پر ”ال“ داخل ہو اس پر سے تنوین ختم ہو جاتی ہے اور صرف ایک ضمہ باقی رہتا ہے۔

۲۔ عربی میں کل اٹھائیس (۲۸) حروف ہیں جن میں سے چودہ کو حروف قمری کہا جاتا ہے اور چودہ کو حروف شمسی۔ جن

حروف سے پہلے ”ال“ کا لام پڑھا جائے ایسے حروف کو حروف قمری کہتے ہیں جیسے الْقَمَرُ، الْمَرِيضُ، الْعَيْنُ۔

جن حروف سے پہلے ”ال“ کا لام پڑھانہ جائے بلکہ بعد والے حرف میں ادغام کر دیا جائے ان حروف کو حروف شمسی کہتے ہیں

جیسے الشَّمْسُ، الصَّابُونُ، الدَّوَاءُ۔

حروف شمسی زبان کی نوک یا زبان کے ابتدائی حصے سے ادا ہوتے ہیں۔

نوٹ:

۱۔ ”ال“ کا الف اسی وقت پڑھا جائے گا جب اس سے پہلے کوئی لفظ نہ ہو۔

الرَّجُلُ آدمی

جیسے الْبَيْتُ گھر

اگر اس سے پہلے کوئی لفظ آجائے تو الف صرف لکھا جائے گا پڑھا نہیں جائے گا جیسے الْبَيْتُ اور الرَّجُلُ کو وَلَبَيْتُ اور

وَرَجُلٌ پڑھیں گے۔ اس الف کو ”ہمزہ وصل“ کہتے ہیں۔ اس کی علامت " ۛ " ہے۔

الفاظ کے معانی

فقیر	فَقِيرٌ	مالدار	غَنِيٌّ
پست قد	قَصِيرٌ	لمبا	طَوِيلٌ
گرم	حَارٌ	ٹھنڈا	بَارِدٌ
کھڑا	وَاقِفٌ	بیٹھا	جَالِسٌ
پرانا	قَدِيمٌ	نیا	جَدِيدٌ
دور	بَعِيدٌ	نزدیک	قَرِيبٌ
گندا	وَسَخٌ	صاف	نَظِيفٌ
بڑا	كَبِيرٌ	چھوٹا	صَغِيرٌ
بھاری	ثَقِيلٌ	ہلکا	خَفِيفٌ
پانی	الْمَاءُ	کاغذ	الْوَرَقُ
دوکان	الدُّكَّانُ	سیب	التُّفَّاحُ
بیٹھا	حُلُوٌ	خوبصورت	جَمِيلٌ
		بیمار	مَرِيضٌ

تمارین

- ۱۔ پڑھیے اور آخری حروف پر حرکت لگا کر لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۵
- ۲۔ پڑھیے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۵
- ۳۔ خالی جگہوں کو نیچے دئے گئے الفاظ میں مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔
- ۴۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۶

تمارین

- ۱۔ پڑھیئے اور کلمات کے آخری حروف پر حرکت لگا کر لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۷
- ۲۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۷
- ۳۔ جوڑ لگائیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۸

تمرین

آنے والے کلمات پڑھیئے اور حروف قمری اور شمسی کے ادائیگی کے فرق کو ملحوظ رکھتے ہوئے لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۰

.....

چوتھا سبق - ۴

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ ہم جانتے ہیں کہ انسان ہمیشہ ایک ہی حالت اور ایک ہی لباس میں نہیں رہتا ہے۔ آرام کے اوقات میں اس کا جو لباس ہوتا ہے وہ کام کے اوقات میں نہیں ہوتا ہے۔ تقاریب میں اس کا لباس گھر کے لباس اور عام حالات کے لباس سے مختلف ہوتا ہے۔ اس طرح لباس یہ ظاہر کر دیتا ہے کہ انسان کس حالت میں ہے۔

اسی طرح اسماء بھی ہمیشہ یکساں حالت میں نہیں رہتے ہیں۔ ان کی حالت بھی بدلتی رہتی ہے۔ عربی زبان میں اسم کے آخری حرف پر جو تبدیلی ظاہر ہوتی ہے اس کو اعراب کہتے ہیں اس کی تین صورتیں ہیں۔

۱۔ حالت رفع۔ جو لفظ حالت رفع میں ہو اس کو مرفوع کہتے ہیں۔ اس کی ایک علامت ضمہ ہے جیسے اَلْبَيْتُ، بَيْتٌ
۲۔ حالت جر۔ جو لفظ حالت جر میں ہو اس کو مجرور کہتے ہیں۔ اس کی ایک علامت کسرہ ہے جیسے فِي الْبَيْتِ، گھر میں فِي
بَيْتٍ ایک گھر میں۔

۳۔ حالت نصب۔ جو لفظ حالت نصب میں ہو اس کو منصوب کہتے ہیں جیسے رَأَيْتُ الْبَيْتَ میں نے گھر دیکھا۔ رَأَيْتُ بَيْتاً
میں نے ایک گھر دیکھا۔

عربی میں اسماء عام حالت میں مرفوع ہوتے ہیں لیکن اگر ان سے پہلے حروف جر میں سے کوئی حرف جیسے "فِي" یا "عَلَى" آجائے تو ان کا رفع ختم ہو جاتا ہے اور وہ مجرور ہو جاتے ہیں جیسے

اَلْبَيْتُ	گھر	فِي الْبَيْتِ	گھر میں
بَيْتٌ	ایک گھر	فِي بَيْتٍ	ایک گھر میں
اَلْمَكْتَبُ	میز	عَلَى الْمَكْتَبِ	میز پر
مَكْتَبٌ	ایک میز	عَلَى مَكْتَبٍ	ایک میز پر

۲۔ هُوَ (وہ) ضمیر مذکر ہے۔ اردو کی طرح عربی میں بھی انسان، دیگر جاندار اور بے جان اشیاء سب کے لئے اس کا استعمال



→ ہوتا ہے جیسے :

أَيْنَ الْوَلَدُ؟ لڑکا کہاں ہے؟ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ وہ مسجد میں ہے
أَيْنَ الْكِتَابُ؟ کتاب کہاں ہے؟ هُوَ عَلَى الْمَكْتَبِ وہ میز پر ہے

۳۔ ہئی (وہ) ضمیر مؤنث ہے۔ اردو کی طرح عربی میں بھی انسان، دیگر جاندار اور بے جان اشیاء سب کے لئے استعمال ہوتی ہے جیسے۔

أَيْنَ آمِنَةُ؟ آمِنہ کہاں ہے؟

هِيَ فِي الْبَيْتِ وہ گھر میں ہے۔

أَيْنَ السَّاعَةُ؟ گھڑی کہاں ہے؟

هِيَ عَلَى السَّرِيرِ وہ بیلنگ پر ہے

۳۔ اکثر مؤنث اسماء کے آخر میں ”ہ“ (گول تاء) آتی ہے لیکن بعض میں نہیں آتی ہے

نوٹ : عورتوں کے نام کے آخر میں تین نہیں آتی ہے۔ جیسے آمِنَةُ، فَاطِمَةُ، زَيْنَبُ، سَعَادُ۔

الفاظ کے معانی

أَيْنَ	کہاں	عَلَى	پر، اوپر
الْعُرْفَةُ	کمرہ	السَّمَاءُ	آسمان
الْحَمَّامُ	غسل خانہ	الْفَصْلُ	کلاس روم
الْمَطْبَخُ	باورچی خانہ	الْمِرْحَاضُ	بیت الخلاء
فِي	میں		

تمارین

- ۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔
دیکھئے درس صفحہ نمبر ۲۱
- ۲۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے اور لکھئے۔
دیکھئے درس صفحہ نمبر ۲۲
- ۳۔ پڑھیئے اور لکھئے۔
دیکھئے درس صفحہ نمبر ۲۲
- آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے اور لکھئے۔ (عورتوں کے نام کے آخر میں تنوین نہیں آتی ہے۔ اس بات کا خیال رکھیں)
دیکھئے درس صفحہ نمبر ۲۳

.....

چوتھا سبق۔ ۴ (ب)

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

۱۔ حروف جر

مِنْ سے
إِلَى تک

۲۔ ضمائر

أَنَا میں

مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

أَنَا مُحَمَّدٌ میں محمد ہوں

أَنَا فَاطِمَةُ میں فاطمہ ہوں

أَنْتَ تو یہ صرف مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

أَنْتَ رَجُلٌ تو آدمی ہے

نوٹ: تم اور آپ کے لئے بھی عربی میں ”أَنْتَ“ ہی استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ دو فعل

ذَهَبَ وہ گیا

خَرَجَ وہ نکلا

آنے والی مثالوں کو غور سے پڑھئے۔

أَيْنَ بِلَالٌ؟ بلال کہاں ہے؟

ذَهَبَ إِلَى الْمَسْجِدِ . وہ مسجد گیا ہے۔

ذَهَبَ بِلَالٌ إِلَى الْمَسْجِدِ . بلال مسجد گیا۔

لہذا ذَهَبَ ”وہ گیا“ کا معنی دیتا ہے لیکن اگر اس کے بعد کوئی ایسا اسم آئے جو فاعل بن سکتا ہو تو ”وہ“ کا معنی ختم ہو جائیگا۔

الفاظ کے معانی

مِنْ سے (مِنْ کے بعد والے اسم پر ”ال“ ہو تو مِنْ پڑھیں گے)۔

فِلَپائن	اَلْفِلِیْنِ	تک	إِلَىٰ
چین	اَلصِّیْنِ	جاپان	اَلْیَابَانَ
ہیڈ ماسٹر	اَلْمُدْرِیْرُ	ہندوستان	اَلْهِنْدُ
مدرسہ، اسکول	اَلْمَدْرَسَةُ	بازار	اَلسُّوقُ
		یونیورسٹی	اَلْجَامِعَةُ

تمارین

- ۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۵
- ۲۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۵
- ۳۔ پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۵
- ۴۔ خالی جگہوں کو مناسب ”حرف جر“ سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۶

.....

پانچواں سبق۔ ۵

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ بلال کی کتاب۔

امام کا گھر

اس مفہوم کو عربی میں یوں ادا کیا جائے گا۔

بلال کی کتاب

كِتَابُ بِلَالٍ

امام کا گھر

بَيْتُ الْإِمَامِ

اس صورت میں پہلے جزء کو ”مضاف“ اور دوسرے جزء کو ”مضاف الیہ“ کہتے ہیں۔

مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہو گا خواہ اس کے آخر میں تنوین ہو جیسا کہ پہلی مثال میں ہے یا اس پر ”ال“ داخل ہو جیسا کہ دوسری مثال میں گذرا۔

مضاف پر ”ال“ یا تنوین نہیں آئے گی۔ بلکہ اس پر صرف ایک حرکت ہو گی جیسے:

بلال کی کتاب

كِتَابُ بِلَالٍ

چنانچہ كِتَابُ بِلَالٍ یا الْكِتَابُ بِلَالٍ کہنا غلط ہے۔

كِتَابُ مَنْ؟ کس کی کتاب اس مثال میں ”مَنْ“ مضاف الیہ ہے لیکن اس کے آخر میں کسرہ (زیر) نہیں ہے۔ حالانکہ ہم پڑھ چکے ہیں کہ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ اور جر کی علامت کسرہ (زیر) ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی میں بعض کلمات ایسے ہیں جو ہمیشہ یکساں حالت میں رہتے ہیں۔ ان کے آخر میں کبھی تبدیلی نہیں ہوتی ہے ایسے کلمات کو ”مبنی“ کہتے ہیں۔

مدیر کی میز پر

عَلَى مَكْتَبِ الْمُدِيرِ

اس مثال میں مکتب حرف جر علی کی وجہ سے مجرور ہے اور المدير مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔

۲۔ تَحْتَ: نیچے۔

یہ اپنے بعد آنے والے اسم کی طرف مضاف ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم (مضاف الیہ ہونے کی

→ وجہ سے) مجرور ہوتا ہے جیسے:

تَحْتَ الْمَكْتَبِ میز کے نیچے
تَحْتَ الْكِتَابِ کتاب کے نیچے

۳۔ النداء

جو اسم ”یا“ (اے) کے بعد آئے اس پر صرف ایک ضمہ (پیش) ہوگا۔

جیسے يَا حَامِدُ اے حامد!
 Yَا أُسْتَاذُ اے استاذ!

Yَا حَامِدُ اور Yَا أُسْتَاذُ کہنا غلط ہے۔

۴۔ مَرَبِّنْ (بیٹا) اِسْمُ (نام)

ان دونوں اسماء کے شروع میں جو ہمزہ ہے وہ ہمزہ وصل ہے۔ اگر ان اسماء سے پہلے کوئی لفظ نہ ہو تو ہمزہ پڑھا بھی جائے گا اور لکھا بھی۔ لیکن اگر ان سے پہلے کوئی لفظ آجائے تو ہمزہ صرف لکھا جائے گا پڑھا نہیں جائے گا اور اس پر علامت وصل (ِ) لگادی جائے گی جیسے:

اِسْمُ الْوَلَدِ بِلَالٌ. وَ اِسْمُ الْبِنْتِ اَمِنَةُ.

لڑکے کا نام بلال ہے۔ اور لڑکی کا نام آمنہ ہے۔

اِبْنُ الْمُدْرَسِ مُهَنْدِسٌ. وَ اِبْنُ الْاِمَامِ تَاجِرٌ.

استاذ کا بیٹا انجینئر ہے اور امام کا بیٹا تاجر ہے۔

الفاظ کے معانی

چچا	اَلْعَمُّ	رسول	الرَّسُولُ
کعبہ	اَلْكَعْبَةُ	گلی، کوچہ	اَلشَّارِعُ
بند	مُغْلَقٌ	ماموں	اَلْخَالَ
بیگ	اَلْحَقِيْبَةُ	نام	اَلْاِسْمُ

یہاں	هٰنَا	کار	السَّيَّارَةُ
ڈاکٹر	الدُّكْتُورُ	وہاں	هُنَاكَ
انجینئر	المُهَنْدِسُ	طیب	الطَّيِّبُ
		لڑکی، بیٹی	الْبِنْتُ

تمارین

- ۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۷
 - ۲۔ پہلے اسم کو دوسرے اسم کی طرف مضاف کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۸
 - ۳۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھ کر پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۸
- اس بات کا خیال رکھیں کہ مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے اور مضاف مرفوع۔ لیکن اگر مضاف سے پہلے حرف جر ہو تو مضاف بھی مجرور ہوگا۔
- ۴۔ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۸
 - ۵۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۰
 - ۶۔ آنے والے جملوں کو درست کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۰
 - ۷۔ پڑھیئے اور آخری حرف پر حرکت لگا کر لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۰
 - ۸۔ آنے والی مثال پڑھئے۔ پھر آنے والی تصویروں کی مناسبت سے اسی طرح کے جملے بنائیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۱
 - ۹۔ ہمزہ وصل کی ادائیگی (تلفظ) کے قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۱

چھٹا سبق - ۶

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ ھٰذِہ۔ (یہ) مونث کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جس طرح ھٰذَا (یہ) مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ھٰذِہ کو ھٰذِہ پڑھا جائے گا۔ جیسے:

ھٰذَا أَبٌ وَ ھٰذِہِ اُمٌّ یہ باپ اور یہ ماں ہے۔
ھٰذَا حَامِدٌ وَ ھٰذِہِ اَمِنَہُ یہ حامد ہے اور یہ آمنہ ہے۔

۲۔ اردو کی طرح عربی میں بھی بعض اسماء مذکر استعمال ہوتے ہیں جیسے اب، بیٹ اور بعض مونث جیسے ام، سیّارۃ۔ اسم مذکر کے آخر میں تائے مربوطۃ (ة) بڑھا دینے سے وہ اسم مونث میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسے:

مُدَرِّسٌ استاذ سے مُدَرِّسَۃُ استانی

اس صورت میں ة سے پہلے والے حرف کو فتح (زبر) دیں گے۔
مونث اسماء کے آخر میں اکثر ”ة“ آتی ہے۔ لیکن بعض اسماء ایسے بھی ہیں جو مونث ہیں لیکن اس کے باوجود اس پر ة نہیں آتی ہے جیسے الْقَدْرُ (ہانڈی)۔ جسم کے جو اعضاء ایک ہیں وہ مذکر استعمال ہوتے اور جو دو ہیں وہ مونث۔
ذیل کے جدول میں مذکر اور مونث کو الگ الگ لکھا گیا ہے۔

مذکر	مونث
رَأْسٌ	يَدٌ
سِرٌّ	بَاطِنٌ
أَنْفٌ	رِجْلٌ
فَمٌ	عَيْنٌ
مَنْہ	آنکھ

وَجْهٌ	چہرہ	أُذُنٌ	کان
صَدْرٌ	سینہ	قَدَمٌ	قدم
بَطْنٌ	پیٹ	شَفَّةٌ	ہونٹ
لِسَانٌ	زبان	سَاقٌ	پنڈلی

طالب علم کو چاہئے کہ ہر لفظ کے ساتھ یہ بھی سیکھے کہ وہ مذکر استعمال ہوتا ہے یا مؤنث۔

۳۔ ل (کی کے کا کے لئے) حرف جر ہے۔ اسم پر داخل ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوتا ہے۔ جیسے

هَذَا لِلْوَلَدِ وَهَذِهِ لِلْبِنْتِ

یہ لڑکے کا ہے اور یہ لڑکی کا ہے

اگر ل۔ ایسے اسم پر داخل ہو جس کے شروع میں ”ال“ ہو تو ”ال“ کا الف حذف ہو جائے گا جیسے

الْمُدْرَسُ سے لِلْمُدْرَسِ

لفظ ”اللہ“ پر جب ”ل“ داخل کریں گے تو صرف الف کو حذف کر کے لام کو زیر دیدیا جائے گا جیسے:

اللَّهُ سے إِلَهِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ

لِمَنْ کس کا

جیسے: لِمَنْ هَذَا؟ یہ کس کا ہے؟

لِمَنِ الْكِتَابُ؟ کتاب کس کی ہے؟

نوٹ: اگر مَنْ کے بعد والے اسم پر ”ال“ داخل ہو تو مَنْ کو مَنْ پڑھا جائے گا۔

۴۔ أَيْضاً بھی

هَذَا مَسْجِدٌ، وَ ذَلِكَ أَيْضاً مَسْجِدٌ.

یہ مسجد ہے۔ اور وہ بھی مسجد ہے۔

۵۔ جَدًّا بہت

هَذَا صَغِيرٌ یہ چھوٹا ہے۔

هَذَا صَغِيرٌ جَدًّا یہ بہت چھوٹا ہے۔

الفاظ کے معانی

الْمَكْوَاهُ	استری	الْبَقَرَةُ	گائے
الدَّرَاجَةُ	سائیکل	الْمِلْعَقَةُ	چمچہ
الْفَلَّاحُ	کسان	الْأُمُّ	ماں
الْأَبُ	باپ	الْقَلَّاجَةُ	فرج، ریفریجریٹر
الْشَّيْءُ	چائے	الْمَغْرِبُ	مغرب
الْقَهْوَةُ	کافی	الْأَنْفُ	ناک
الْفَمُّ	منہ	الْقِدْرُ	ہانڈی
الْأُذُنُ	کان	الْعَيْنُ	آنکھ
الْيَدُ	ہاتھ	الرَّجْلُ	پیر
الْوَجْهُ	چہرہ	الصَّدْرُ	سینہ
الْبَطْنُ	پیٹ	اللسنُ	دانت
اللِّسَانُ	زبان	الشِّفَةُ	ہونٹ
سَرِيعٌ	تیز	النَّافِذَةُ	کھڑکی، روشندان
الْمَشْرِقُ	مشرق		

تمارین

- ۱۔ پڑھیے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۵
- ۲۔ اس سوال کا جواب دیجئے۔ مَا هَذَا؟ (یہ کیا ہے؟) دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۶
- ۳۔ مثال پڑھیے اور اسی طرز کے جملے بنائیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۷
- ۴۔ آنے والے جملوں کو درست کیجئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۷
- ۵۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۸

ساتواں سبق۔ ۷

ہم پڑھ چکے ہیں کہ ہَذَا کا مونث ہَذِهِ ہے۔ اس سبق میں ہم پڑھیں گے ذٰلِكَ (وہ) کا مونث تِلْكَ (وہ) ہے جیسے:

هَذَا بِلَالٌ وَ ذٰلِكَ حَامِدٌ یہ بلال ہے اور وہ حامد ہے۔
هَذِهِ آمِنَةُ وَ تِلْكَ مَرْيَمُ یہ آمنہ ہے اور وہ مریم ہے۔

الفاظ کے معانی

الْبَطَّةُ	اوتنی	النَّاقَةُ
الْمُوَذَّنُ	نرس	الْمُمْرِضَةُ
الدَّجَاجَةُ	انڈا	الْبَيْضَةُ
بطخ		
موذن		
مرغی		

تمارین

- ۱۔ پڑھیے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۰
- ۲۔ خالی جگہوں کو ذٰلِكَ اور تِلْكَ سے پر کیجیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۱

.....

آٹھواں سبق - ۸

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ هَذَا الْكِتَابُ یہ کتاب۔

اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ هَذَا بَيْتٌ (یہ گھر ہے) ایک مکمل جملہ ہے یہاں ہم پڑھیں گے کہ اگر هَذَا کے بعد ”ال“ والا اسم لایا جائے تو جملہ مکمل نہیں ہوگا جیسے:

هَذَا الْكِتَابُ یہ کتاب
جملہ مکمل کرنے کے لئے ایک اور لفظ لانا ہوگا جیسے:

هَذَا الْكِتَابُ جَدِيدٌ۔ یہ کتاب نئی ہے۔
اسی طرح دیگر اسمائے اشارہ بھی جیسے:

ذَلِكَ الرَّجُلُ مُهَنْدِسٌ۔ وہ آدمی انجینئر ہے۔
هَذِهِ السَّاعَةُ جَمِيلَةٌ۔ یہ گھڑی خوبصورت ہے۔
تِلْكَ السَّيَّارَةُ مِنَ الْهِنْدِ۔ وہ کار ہندوستان کی ہے۔

۲۔ اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں اسم عام حالت میں مرفوع ہوتا ہے اور اگر اس سے پہلے حرف جر آجائے یا وہ مضاف الیہ ہو تو وہ مجرور ہو جاتا ہے جیسے:

الْبَيْتُ جَمِيلٌ۔ گھر خوبصورت ہے۔
بَلَالٌ فِي الْبَيْتِ۔ بلال گھر میں ہے۔
هَذَا مِفْتَاحُ الْبَيْتِ۔ یہ گھر کی چابی ہے۔

یہاں ہم دیکھیں گے کہ جن اسماء کے آخر میں ”الف“ ہے ان پر یہ قاعدہ لاگو نہیں ہوتا ہے ان کا آخری حرف ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہتا ہے جیسے:

هَذِهِ أَمْرِيكَ۔ یہ امریکہ ہے۔
أَنَا مِنْ أَمْرِيكَ۔ میں امریکہ سے تعلق رکھتا ہوں۔

۳۔ خَلْفَ (پیچھے) اِمَامَ (آگے) یہ دونوں اپنے بعد آنے والے اسم کی طرف مضاف ہوتے ہیں اور اس کو مجرور کر دیتے ہیں جیسے:

اَلْبَيْتُ خَلْفَ الْمَسْجِدِ
خَامِدٌ اِمَامَ الْمَدْرَسِ

گھر مسجد کے پیچھے ہے
حامد استاذ کے سامنے ہے

۴۔ جَلَسَ (وہ بیٹھا)۔ جیسے:

اَيْنَ جَلَسَ مُحَمَّدٌ؟
جَلَسَ اِمَامَ الْمَدْرَسِ

محمد کہاں بیٹھا؟
وہ استاذ کے سامنے بیٹھا

الفاظ کے معانی

اَمْرِيكَ	امریکہ	اَلْعِرَاقُ	عراق
سُوَيْسِرَا	سوئزر لینڈ	اَلْمَانِيَا	جرمنی
اِنْكَلْتَرَا	انگلینڈ	اَلسَّكِّينُ	چاقو، چھری
اَلْمُسْتَشْفٰی	دواخانہ، ہسپتال		

جس ”ی“ کو الف پڑھا جاتا ہے اس کے نیچے نقطے نہیں لکھے جائیں گے جیسے:

عَلٰی۔ اس کے برعکس جس ”ی“ کا تلفظ ”ی“ ہے اس کے نیچے نقطے لگائے جاتے ہیں۔ جیسے فی۔

تمارین

- ۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۴۲
- ۲۔ پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۴۳
- ۳۔ دی گئی مثال کو پڑھئے اور آنے والے جملوں کو اسی طرح تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۴۳
- ۴۔ دی گئی مثال پڑھیئے اور اسی طرح سوال جواب بنائیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۴۴
- ۵۔ آنے والی مثالوں کو غور سے پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۴۵
- ۶۔ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۴۶

نواں سبق۔ ۹ (الف)

اس سبق میں ہم ”صفت“ کا استعمال پڑھیں گے۔

۱۔ عربی زبان میں صفت موصوف کے بعد آتی ہے جیسے: بَيْتٌ جَدِيدٌ (نیا گھر) جب کہ اردو میں وہ موصوف سے پہلے آتی ہے جیسے نیا گھر، لال قلم، بڑا کمرہ۔ صفت کو عربی زبان میں نعت کہتے ہیں اور موصوف کو مَنْعُوتٌ۔
مندرجہ ذیل باتوں میں صفت اور موصوف میں مطابقت (یکسانیت) ضروری ہے۔
۱۔ تذکیر و تانیث:-

اگر موصوف مذکر ہے تو صفت بھی مذکر ہوگی جیسے:

وَلَدٌ صَغِيرٌ چھوٹا لڑکا بَيْتٌ جَدِيدٌ نیا گھر

اگر موصوف مؤنث ہے تو صفت بھی مؤنث ہوگی جیسے:

بِنْتُ صَغِيرَةٍ چھوٹی لڑکی سَيَّارَةٌ جَدِيدَةٌ نئی کار

ب۔ اگر موصوف پر ”ال“ ہو تو صفت پر بھی ”ال“ ہوگا جیسے:

الْمُدْرَسُ الْجَدِيدُ فِي الْفَصْلِ۔ نیا استاذ کلاس میں ہے

اگر موصوف پر تنوین ہو تو صفت پر بھی تنوین ہوگی جیسے:

هَذَا طَالِبٌ جَدِيدٌ۔ یہ نیا طالب علم ہے

ج۔ اعراب:

موصوف کے آخری حرف کی جو حرکت ہوگی صفت کے آخری حرف کی حرکت بھی وہی ہوگی۔ اگر موصوف مرفوع ہے تو صفت بھی مرفوع ہوگی جیسے:

هَذَا بَيْتٌ جَدِيدٌ۔ یہ نیا گھر ہے

الْبَيْتُ الْجَدِيدُ جَمِيلٌ۔ نیا گھر خوبصورت ہے

اگر موصوف مجرور ہو تو صفت بھی مجرور ہوگی جیسے:

أَنَا فِي بَيْتٍ جَدِيدٍ . میں ایک نئے گھر میں ہوں

مَنْ فِي الْبَيْتِ الْجَدِيدِ؟ نئے گھر میں کون ہے؟

۲۔ جن صفات کے آخر میں الف نون (ان) ہو ان پر تنوین نہیں آئے گی جیسے:

جَوْعَانُ بھوکا كَسْلَانُ سست عَطْشَانُ پیاسا

الفاظ کے معانی

اللُّغَةُ	زبان جیسے ہندی، اردو	غَضَبَانُ	غصہ میں بھرا ہوا
شَهِيرٌ	مشہور	كَسْلَانُ	سست
الْمَدِينَةُ	شہر	جَوْعَانُ	بھوکا
الطَّائِرُ	پرندہ	عَطْشَانُ	پیاسا
الْيَوْمُ	آج	مَلَانُ	بھرا ہوا
الْفَاكِهَةُ	پھل	الْعُصْفُورُ	چڑیا
مُجْتَهِدٌ	مختی	سَهْلٌ	آسان
الْإِنْكِلِيزِيَّةُ	انگریزی زبان	صَعْبٌ	مشکل
الْكُوبُ	کپ	الْقَاهِرَةُ	قاہرہ

.....

تمارین

- ۱۔ پڑھیے اور لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۸
- ۲۔ خالی جگہوں کو مناسب ”صفت“ سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۹
- ۳۔ خالی جگہوں کو مناسب ”موصوف“ سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۹
- ۴۔ پڑھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۹

(ب)

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں
۱۔ ”ال“ والے اسم کی صفت جیسے:

أَيْنَ الْمُدْرَسُ الْجَدِيدُ؟ نیا استاذ کہاں ہے؟

۲۔ الَّذِي (جو)

اردو کی طرح عربی میں بھی یہ انسان، جانور اور بے جان اشیاء سب کے لئے یکساں استعمال ہوتا ہے جیسے:

الرَّجُلُ الَّذِي خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ الْآنَ تَاجِرٌ شَهِيرٌ۔ وہ شخص جو ابھی مسجد سے نکلا مشہور تاجر ہے۔
الْبَيْتُ الَّذِي أَمَامَ الْمَسْجِدِ لِلْإِمَامِ۔ وہ گھر جو مسجد کے سامنے ہے امام کا ہے

۳۔ عِنْدَ۔ پاس

یہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

الْمُدْرَسُ عِنْدَ الْمُدِيرِ۔ استاد ہیڈ ماسٹر کے پاس ہے۔

الفاظ کے معانی

اب	الآن	لاہری دارالمطالعہ	المکتبۃ
پنکھا	المروحة	کلینک، مطب	المستوصف
وزیر	الوزير	کویت	الکویت
تیز	حار	سکندری اسکول	المدرسة الثانوية
انڈونیشیا	إندونيسيا	بازار	السوق

تمارین

- ۱۔ پڑھیے اور لکھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۱
- ۲۔ قوسین میں دیئے گئے الفاظ کو صفت بنائیے اور جہاں ضرورت ہو وہاں ان پر ”ال“ داخل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۲
- ۳۔ پڑھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۳

.....

دسوال سبق۔ ۱۰

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ ضمائر متصل ہ، ہاء، کاف، ی جیسے:

کِتَابُهُ اس کی کتاب (مذکر)

کِتَابُهَا اس کی کتاب (مؤنث)

هَذَا مُحَمَّدٌ وَ هَذَا كِتَابُهُ۔ یہ محمد ہے اور یہ اس کی کتاب ہے

تِلْكَ فَاطِمَةُ وَ هَذَا بَيْتُهَا۔ وہ فاطمہ ہے اور یہ اس کا گھر ہے

كِتَابُكَ تیری کتاب

كِتَابِي میری کتاب

أَهَذَا كِتَابُكَ؟ کیا یہ تیری کتاب ہے؟

نَعَمْ، هَذَا كِتَابِي ہاں۔ یہ میری کتاب ہے۔

یہ ضمائر ہمیشہ کسی کلمہ کے ساتھ مل کر استعمال ہوتے ہیں۔ کسی کلمہ کے ساتھ ملے بغیر ان کا استعمال نہیں ہوگا۔

۲۔ اگر لفظ اب (باپ) اور اخ (بھائی) کی طرف مضاف ہو تو ان کے ساتھ ”و“ بڑھادیا جائے گا جیسے:

هَذَا أَخُوكَ یہ تمہارا بھائی ہے وَ ذَلِكَ أَبُوهُ اور وہ اس کا باپ ہے

چنانچہ أَخُكَ اور أَبُكَ کہنا غلط ہے۔

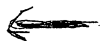
لیکن اگر یہ دونوں اسم ”سی“ (یائے متکلم) کی طرف مضاف ہوں تو ”و“ نہیں بڑھایا جائے گا جیسے: أَخِي میرا

بھائی ابی۔ میرا باپ

ایسے اسماء جن کے ساتھ حالت اضافت میں ”و“ بڑھادیا جاتا ہے کل چار ہیں جن میں سے دو یہ ہیں بقیہ دو آپ ان شاء اللہ آگے پڑھیں گے۔

۳۔ لام جر کے متعلق ہم پڑھ چکے ہیں کہ یہ اسم پر داخل ہوتا ہے اور اس کو جر دیتا ہے۔ اور یہ لام ”مکسور“ (زیر والا)

ہوتا ہے جیسے:



هَذَا الْبَيْتُ لِحَامِدٍ . یہ گھر حامد کا ہے۔

لیکن اگر یہ ”ل“ ان ضمائر پر داخل ہو تو اس کا زیر ”زبر“ سے بدل جائے گا جیسے لَكَ، لَهُ، لَهَا، البتہ اگر ”ی“ پر داخل ہو تو زیر ہی رہے گا جیسے: لِي
۴۔ اس سے پہلے ذَهَبَ (وہ گیا) ہم پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ہم ذَهَبْتَ (تو گیا) اور ذَهَبْتُ (میں گیا، میں گئی) پڑھیں گے جیسے:

أَذْهَبْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ؟ کیا تو آج مدرسہ گیا تھا؟
نَعَمْ، ذَهَبْتُ . ہاں۔ میں گیا تھا۔
أَيْنَ جَلَسْتَ فِي الْمَسْجِدِ؟ تو مسجد میں کہاں بیٹھا تھا؟
جَلَسْتُ خَلْفَ الْمُؤَذِّنِ . میں موزن کے پیچھے بیٹھا تھا۔
۵۔ اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ عورتوں کے نام پر تنوین داخل نہیں ہوتی ہے جیسے: فَاطِمَةُ، آمَنَةُ، یہاں ہم پڑھیں گے کہ مردوں کے جن ناموں کے آخر میں ”ة“ ہو ان پر بھی تنوین نہیں داخل ہوتی ہے۔ جیسے:
حَمْرَةٌ أُسَامَةُ مُعَاوِيَةُ طَلْحَةُ
۶۔ مَعَ ساتھ یہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے جیسے:
الْمُدْرَسُ مَعَ الْمُدِيرِ . استاذ مدیر کے ساتھ ہے۔

۷۔ ب ”میں“ یہ حرف جر ہے جیسے:
الْجَامِعَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ بِالْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں ہے

۸۔ اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ ما کے معنی کیا ہیں
ما کا ایک معنی ”نہیں“ بھی ہے جیسے:
مَا عِنْدِي سَيَّارَةٌ . میرے پاس کار نہیں ہے

الفاظ کے معانی

شوہر	الزَّوْجُ	ساتھی، ہم جماعت	الزَّمِيلُ
نوجوان	الْفَتَى	بچہ	الطِّفْلُ
		ایک	وَاحِدٌ

تمارین

- ۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۶
- ۲۔ خالی جگہوں کو مناسب ضماؤں سے پر کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۷
- ۳۔ نیچے دی گئی مثال کی طرح پانچ سوالات اور جوابات لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۷
- ۴۔ نیچے دی گئی مثال کی طرح پانچ سوالات اور جوابات لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۷
- ۵۔ آنے والے اسماء کو ضمیر متکلم، مخاطب، اور غائب کی طرف مضاف کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۷
- ۶۔ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۸
- ۷۔ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۹
- ۸۔ پڑھیئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۹
- ۹۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۰

.....

گیارہواں سبق۔ ۱۱

اس سبق میں ہم گزشتہ اسباق کو دہراتے ہوئے مزید دو لفظ سیکھیں گے

۱۔ فِيْهِ اس میں، فِيْهَا اس میں (مونث کے لئے) جیسے:

مَنْ فِي الْبَيْتِ؟ گھر میں کون ہے؟
فِيْهِ اَبِيْ وَ اُمِّي اس میں میرے ماں اور باپ ہیں۔

نوٹ:- الْبَيْتُ مذکر ہے اس لئے فِيْهِ لایا گیا۔

فِيْهِ اصل میں فِيْهِ تھا۔ ادائیگی میں سہولت اور آواز میں خوبصورتی پیدا کرنے کے لئے اس کو فِيْهِ کر دیا گیا۔

مَنْ فِي الْعُرْفَةِ؟ کمرہ میں کون ہے؟
فِيْهَا اُخِي. اس میں میرا بھائی ہے

۲۔ اُحِبُّ میں پسند کرتا ہوں میں چاہتا ہوں
جیسے:

اُحِبُّ اَبِيْ وَ اُمِّي وَ اُخِي وَ اُخْتِي

میں اپنے باپ، ماں، بھائی اور بہن سے پیار کرتا ہوں۔

عربی میں ”و“ ہر لفظ کے بعد آتا ہے جب کہ اردو میں ”اور“ صرف آخری لفظ کے ساتھ آتا ہے۔

اُحِبُّ اللّٰهَ میں اللہ سے محبت کرتا ہوں۔

اُحِبُّ الرَّسُوْلَ میں رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔

اُحِبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ میں اللہ کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔

اُحِبُّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ میں عربی زبان سے محبت کرتا ہوں۔

اوپر کی مثالوں کو غور سے پڑھیے۔

أُحِبُّ کے بعد جو الفاظ آئے ہیں ان کو ”مفعول بہ“ کہتے ہیں مفعول بہ وہ لفظ ہے جس پر فعل کا اثر پڑتا ہے، جیسے:۔ بچے نے عینک توڑ دی۔ یہاں توڑنے کا اثر عینک پر پڑا۔ مفعول بہ عربی میں منصوب (زبر والا) ہوگا۔ لیکن اگر یہ مفعول ”ی“ کی طرف مضاف ہو تو اس پر زبر نہیں آئے گا بلکہ زیر ہی رہے گا جیسے: أُحِبُّ لُعَیْنِي۔
 أُحِبُّ کے ساتھ ایک اور لفظ تُحِبُّ بھی سیکھتے چلے جس کے معنی ہیں: تو چاہتا ہے۔
 تُحِبُّ تو پسند کرتا ہے۔ تو چاہتا ہے۔
 أَتُحِبُّ اللہ؟ کیا تم اللہ سے محبت کرتے ہو؟
 أَتُحِبُّ لُعَیْنَكَ؟ کیا تم اپنی زبان سے محبت کرتے ہو؟
 مَنْ تُحِبُّ؟ تم کسے چاہتے ہو؟
 مَاذَا تُحِبُّ؟ تم کیا چاہتے ہو؟

تمارین

- ۱۔ پڑھیے اور لکھیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۱
- ۲۔ پڑھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۲

بار ہواں سبق۔ ۱۲

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ اس سے پہلے ہم اَنْتَ (تو) پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ہم اَنْتَ (تو) واحد مؤنث پڑھیں گے جیسے :
مِنْ اَيْنَ اَنْتَ يَا اَمِيْنَةُ؟ اے آمنہ! تیرا تعلق کہاں سے ہے؟

۲۔ اس سے پہلے ہم ضمیر مذکر متصل ك پڑھ چکے ہیں جیسے :

اَيْنَ اَبُوكَ يَا مُحَمَّدُ؟ اے محمد! تیرا باپ کہاں ہے؟

یہاں ہم ك پڑھیں گے جیسے :

اَيْنَ بَيْتُكَ يَا مَرْيَمُ؟ اے مریم! تیرا گھر کہاں ہے؟

۳۔ اس سے پہلے ہم ذَهَبَ (وہ گیا) ذَهَبَتْ (تو گیا) اور ذَهَبَتْ (میں گیا) پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ہم ذَهَبَتْ (وہ گئی) پڑھیں گے جیسے :

اَيْنَ اَمِيْنَةُ؟ آمنہ کہاں ہے؟

ذَهَبَتْ اِلَى الْجَامِعَةِ وہ یونیورسٹی گئی ہے۔

ذَهَبَتْ کے آخر میں جو ”ت“ ہے وہ ساکن ہوتی ہے لیکن اگر اس کے بعد کوئی ایسا اسم آجائے جس پر ”ال“ ہو تو ”ت“ کو مکسور (زیر دے کر) پڑھیں گے جیسے :

ذَهَبَتْ الْبِنْتُ لڑکی گئی

۳۔ اس سے پہلے ہم الَّذِي (جو) واحد مذکر کے لئے پڑھ چکے ہیں۔ اس کا مونث الَّتِي ہے۔ جیسے :

الطَّالِبَةُ الَّتِي جَلَسَتْ اَمَامَ مَكْتَبِ الْمُدْرِسَةِ مِنْ دِلْهِیْ

وہ طالبہ جو استانی کی میز کے سامنے بیٹھی ہے دہلی کی ہے۔

السَّاعَةُ الَّتِي فِيْ غُرْفَةِ الْمُرَاقِبِ لِيْ

وہ گھڑی جو نقیب کے کمرہ میں ہے میری ہے

۴۔ اس سے پہلے ہم ”کِتَابُكَ“ (تری کتاب) پڑھ چکے ہیں یہاں ہم کِتَابُكَ اَنْتَ (تیری ہی کتاب) پڑھیں گے جیسے:

هَذَا كِتَابُكَ اَنْتَ . یہ تیری ہی کتاب ہے

ذَلِكَ قَلَمِي اَنَا . وہ میرا ہی قلم ہے۔

تِلْكَ سَاعَتُهَا هِيَ . وہ اس کی ہی گھڑی ہے

یہ اسلوب (انداز) جملہ میں تاکید (زور) پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

الفاظ کے معانی

چچا	الْعَمَّةُ	پھوپھی
ماموں	الْخَالَةُ	خالہ
زچگی خانہ	يَا سَيِّدِي	جناب عالی
محترمہ، جنابہ	الشَّجَرَةُ	درخت
کیا حال ہیں؟ آپ کیسی ہیں؟	سُورِيَا	شام
میں بخیر ہوں میں ٹھیک ہوں	مَالِيزِيَا	ملیشیا
انسپکٹر	الْفَتَاةُ	لڑکی
کاپی	بَعْدَ	بعد
الدَّقْتَرُ		

تمارین

۱۔ پڑھیے اور لکھیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۳

۲۔ دیئے گئے جملوں کو پڑھیے۔ پھر منادی کو بدل کر دوبارہ پڑھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۵

۳۔ آنے والے جملوں میں فاعل کو مؤنث میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۶

۴۔ آنے والے جملے پڑھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۶

۵۔ خالی جگہوں کو الذی اور الّتی سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۶

تیر ہواں سبق۔ ۱۳

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں
۱۔ اسماء اور صفات کی جمع:

عربی میں جمع بنانے کے دو طریقے ہیں۔ ۱۔ جمع سالم ۲۔ جمع تکسیر
جمع سالم میں واحد اپنی حالت پر برقرار رہتا ہے اور اس کے بعد بعض حروف کے اضافہ سے جمع کا معنی پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
۱۔ جمع مذکر سالم:

جن مذکر الفاظ کے آخر میں ”ون“ بڑھا دینے سے جمع کا معنی پیدا ہو جاتا ہے جیسے۔

مُسْلِمُونَ	سے	مُسْلِمٌ
مُدْرَسُونَ	سے	مُدْرَسٌ

۲۔ جمع مؤنث سالم:

جن مؤنث الفاظ کے آخر میں ة کو حذف کر کے ”ات“ بڑھا دینے سے جمع کا معنی پیدا ہو جاتا ہے جیسے:

مُسْلِمَاتٌ	سے	مُسْلِمَةٌ
مُدْرَسَاتٌ	سے	مُدْرَسَةٌ

جمع تکسیر میں واحد اپنی اصلی حالت پر برقرار نہیں رہتا ہے۔

عربی میں جمع تکسیر کے بیس سے زیادہ اوزان ہیں۔ جن میں بہت سے اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے بعض اوزان یہ ہیں:

۱	فُعُولٌ	نَجْمٌ	نُجُومٌ
۲	فُعُلٌ	كِتَابٌ	كُتُبٌ
۳	فِعَالٌ	جَبَلٌ	جِبَالٌ
۴	فُعَالٌ	تَاجِرٌ	تُجَّارٌ

۵. أَفْعَالٌ :	قَلَمٌ	أَقْلَامٌ
۶. فُعْلَاءٌ :	زَمِيلٌ	زُمَلَاءٌ
۷. أَفْعِلَاءٌ :	صَدِيقٌ	أَصْدِقَاءُ
۸. فِعْلَةٌ :	أَخٌ	إِخْوَةٌ

۲۔ هَذَا اور هَذِهِ کی جمع ”هُؤُلَاءِ“ ہے جیسے

هَذَا تَاجِرٌ	هَؤُلَاءِ تُجَّارٌ
یہ تاجر ہے	یہ سب تاجر ہیں
هَذِهِ بِنْتُ	هَؤُلَاءِ بَنَاتٌ
یہ لڑکی ہے	یہ سب لڑکیاں ہیں۔

نوٹ: ”هَذَا اور هَذِهِ“ عاقل اور غیر عاقل سب کے لئے استعمال ہوتے ہیں لیکن هَؤُلَاءِ اکثر عاقل (انسانوں) کے لئے ہی استعمال ہوتا ہے غیر عاقل کے لئے اس کا استعمال شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

۳۔ هُوَ کی جمع هُمْ ہے جیسے:

هُوَ مُهَنْدِسٌ	هُمْ مُهَنْدِسُونَ
وہ انجینئر ہے	وہ سب انجینئر ہیں

هُوَ عاقل اور غیر عاقل سب کے لئے استعمال ہوتا ہے لیکن هُمْ صرف عاقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ غیر عاقل کے جمع کے لئے جو لفظ استعمال ہوتا ہے وہ آپ کو سبق ۲۶ میں ملے گا۔

۴۔ ”هَ“ کی جمع بھی هُمْ ہے جیسے:

أَيْنَ بَيْتُهُمْ؟	ان کا گھر کہاں ہے؟
أَبُوهُمْ تَاجِرٌ شَهِيرٌ	ان کا باپ مشہور تاجر ہے

هُم کا استعمال بھی صرف عاقل کے لئے ہو گا۔

۵۔ اس سے پہلے ہم ذَهَبَ (وہ گیا) پڑھ چکے ہیں۔ ”وہ سب گئے“ کہنے کے لئے ہم ”ذَهَبُوا“ استعمال کریں گے۔ (ذَهَبَ کے بعد ”وا“ بڑھادینے سے اس میں جمع مذکر غائب کا معنی پیدا ہو جاتا ہے)

نوٹ:

ذہبوا میں لکھا جانے والا الف پڑھا نہیں جائے گا۔

۶۔ بعض ”چند

یہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔

جیسے:

بَعْضُهُمْ مُهَنْدِسُونَ وَبَعْضُهُمْ تَجَارٌ ان میں سے بعض انجینئر ہیں اور بعض تاجر ہیں۔

الفاظ کے معانی

معنی	جمع	واحد
نوجوان	فَتِيَّةٌ	فَتًى
لمبا	طَوَالٌ	طَوِيلٌ
طالب علم	طُلَّابٌ	طَالِبٌ
نیا	جُدُدٌ	جَدِيدٌ
مہمان	ضُيُوفٌ	ضَيْفٌ
دیہات گاؤں	قُرًى	قَرْيَةٌ
محنتی	مُجْتَهِدُونَ	مُجْتَهِدٌ
نام	أَسْمَاءٌ	اسْمٌ
مرد	رِجَالٌ	رَجُلٌ
پست قد	قِصَارٌ	قَصِيرٌ
حاجی	حُجَّاجٌ	حَاجٌّ
دوست	أَصْدِقَاءٌ	صَدِيقٌ

ہوٹل ریسٹوران	مَطَاعِمُ	الْمَطْعُمُ
بیٹا	أَبْنَاءُ	أَبْنٌ
بوڑھا	شُيُوخُ	شَيْخٌ
کھیت	حُقُولُ	حَقْلٌ
ساتھی، ہم جماعت	زُمَلَاءُ	زَمِيلٌ

تمارین

- ۱۔ آنے والے ہر جملے میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۹
- ۲۔ خط کشیدہ الفاظ کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۰
- ۳۔ آنے والے اسماء کو ایک مرتبہ اسم ظاہر اور ایک مرتبہ ضمیر کی طرف مضاف کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۱
- ۴۔ مثال پڑھئے اور دیئے گئے جملوں کو اسی طرح تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۱
- ۵۔ پڑھیئے اور لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۲
- ۶۔ آنے والے الفاظ کی جمع لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۳

(ب)

۱۔ ہی (وہ) کی جمع هُنَّ (وہ سب) آتی ہے جیسے:

هُمَّ إِخْوَتِي
وَهُنَّ أَخَوَاتِي

وہ میرے بھائی ہیں
اور وہ سب میری بہنیں ہیں

ہاکی جمع بھی هُنَّ آتی ہے جیسے

هُنَّ زَمِيلَاتِي وَهَذَا بَيْتُهُنَّ

وہ سب میری ہم جماعت ہیں اور یہ ان کا گھر ہے۔

۲۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ ہذہ کی جمع هَؤُلَاءِ ہے

۳۔ گذشتہ سبق میں ہم نے پڑھا کہ ”وہ سب گئے“ کے لئے ذَهَبُوا استعمال ہوگا۔ اب یہ جان لیں کہ ”وہ سب گئیں“ کے لئے ذَهَبْنَ استعمال ہوگا

ذَهَبُ کے ب کو ساکن کر کے اس کے بعد ن بڑھا دیا جائے گا۔ جیسے :

أَيْنَ إِخْوَتُكَ؟ تمہارے بھائی کہاں ہیں؟

ذَهَبُوا إِلَى الْجَامِعَةِ . وہ سب یونیورسٹی گئے۔

أَيْنَ أَخَوَاتُكَ؟ تمہاری بہنیں کہاں ہیں؟

ذَهَبْنَ إِلَى الْمَكْتَبَةِ . وہ سب لائبریری گئیں

نوٹ : ذَهَبْنَ کا معنی وہ سب گئیں ہے۔ لیکن اگر نون کے زبر کو کھینچ کر اتنا لمبا کریں کہ وہ الف ہو جائے تو معنی بدل جائے گا کیونکہ ذَهَبْنَا کا معنی ہے ”ہم سب گئے۔“

۴۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ واحد کے آخر سے ”ة“ کو حذف کر کے اُت بڑھا دینے سے جمع مؤنث سالم بن جاتی ہے لیکن بعض اسماء کی جمع اس قاعدہ کے خلاف بنائی گئی ہے جیسے :

بنت	لڑکی	بنات	لڑکیاں
أخت	بہن	أخوات	بہنیں
فتاة	لڑکی	فتيات	لڑکیاں

الفاظ کے معانی

أُسْتَاذَةٌ	خاتون پروفیسر	زَوْجَةٌ	بیوی
عَمَّةٌ	پھوپھی	النِّسَاءُ	عورتیں
الْمَرَأَةُ	عورت		

۴۰

تمارین

- ۱۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ جیسا کہ مثال میں بتایا گیا۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۴
- ۲۔ پڑھیئے اور لکھیئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵
- ۳۔ مثال پڑھیئے پھر آنے والے جملوں کو اسی طرح بدلیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶
- ۴۔ آنے والے اسماء سے پہلے اسماء اشارہ قریب (هَذَا، هَذِهِ اور هَؤُلَاءِ) لائیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶
- ۵۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمیر (هُوَ، هِيَ، هُمْ، هُنَّ) سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷
- ۶۔ آنے والے اسماء کی جمع لکھیئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷

(ج)

۱۔ ذَلِكَ (وہ) اور تِلْكَ (وہ) کی جمع اُولَئِكَ ہے۔ جیسے:

ذَلِكَ وَلَدٌ.	اُولَئِكَ اَوْلَادٌ.
وہ لڑکا ہے۔	وہ سب لڑکے ہیں۔
تِلْكَ بِنْتُ.	اُولَئِكَ بَنَاتٌ.
وہ لڑکی ہے۔	وہ سب لڑکیاں ہیں۔

نوٹ: اُولَئِكَ میں لکھا جانے والا ”و“ پڑھا نہیں جائے گا۔

الفاظ کے معانی

واحد	جمع
أُمُّ	أُمَّهَاتٌ
وَزِيرٌ	وُزَرَآءُ
	مَآ
	وَزِير

آبَاءُ	باپ	أَبٌ
عُلَمَاءُ	عالم	عَالِمٌ
أَقْوِيَاءُ	طاقتور	قَوِيٌّ
ضِعَافٌ	کمزور	ضَعِيفٌ
مَمْلَكَةُ سَعُودِيَّ عَرَب		الْمَمْلَكَةُ الْعَرَبِيَّةُ السَّعُودِيَّةُ.

تمارین

- ۱۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۹،
- ۲۔ آنے والے اسماء سے پہلے مناسب اسم اشارہ بعید (ذَلِكَ، تِلْكَ اور أُولَئِكَ) لائیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۰،
- ۳۔ آنے والے کلمات کی جمع لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۰،
- ۴۔ پڑھیے اور لکھئے (یہ بات پیش نظر رہے کہ فُعَلَاءُ اور أَفْعَلَاءُ پر تنوین نہیں آتی ہے)۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۰

.....

چودھواں سبق۔ ۱۴

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ اَنْتَ (تو) کی جمع اَنْتُمْ (تم) ہے جیسے :

مَنْ اَنْتَ؟ تو کون ہے؟ مَنْ اَنْتُمْ؟ تم کون ہو؟

لَکَ کی جمع کُمْ ہے جیسے :

اَيْنَ بَيْتُكَ يَا عَلِيُّ اے علی! تمہارا گھر کہاں ہے؟

اَيْنَ بَيْتُكُمْ يَا اِخْوَانُ؟ اے بھائیو! تمہارا گھر کہاں ہے؟

۲۔ اَنَا (میں) کی جمع نَحْنُ (ہم) ہے۔ یہ مذکر اور مونث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

نَحْنُ اَوْلَادٌ۔ ہم سب لڑکے ہیں۔

نَحْنُ بَنَاتٌ۔ ہم سب لڑکیاں ہیں۔

ی کی جمع نَا ہے جیسے :

بَيْتِي مِيرَا گھر بَيْتُنَا ہمارا گھر

اَللّٰهُ رَبُّنَا اَللّٰهُ ہمارا رب ہے اِلَا سَلَامٌ دِينُنَا اسلام ہمارا دین ہے

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّنَا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے نبی ہیں

۳۔ ذَهَبَتْ تو گیا ذَهَبْتُمْ تم سب گئے۔

ذَهَبَ کے ب کو ساکن کر کے اس کے آگے ”تم“ بڑھادینے سے جمع مذکر مخاطب کا معنی پیدا ہو جاتا ہے جیسے :

اَيْنَ ذَهَبْتُمْ يَا اَبْنَائِيْ بیٹو! تم کہاں گئے تھے؟

۴۔ ذَهَبَ کے ب کو ساکن کر کے اس کے آگے ”نا“ بڑھادینے سے جمع متکلم کا معنی پیدا ہو جاتا ہے جیسے :

ذَهَبْتُ (میں گیا) ذَهَبْنَا (ہم گئے)

ذَهَبْنَا اِلَى الْمَدْرَسَةِ۔ ہم سب مدرسہ گئے۔

نوٹ: متکلم کے دونوں صیغے مذکر اور مونث کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔

۵۔ ہم اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عورتوں کے نام کے آخر میں تنوین نہیں آتی ہے اسی طرح ق پر ختم ہونے والے مردوں کے نام پر بھی تنوین نہیں آتی ہے۔

جیسے: اُسَامَةُ، حَمَزَةُ، مُعَاوِيَةُ، طَلْحَةُ

اسی طرح جو نام غیر عربی ہیں ان کے آخر میں بھی تنوین نہیں آتی ہے۔ جیسے:

مَدْرَاسُ لَنْدُنْ بَاكِسْتَانُ آزَادُ أَشُوْكَ هُمَايُونُ كَشْمِيرُ

اکثر انبیاء کے نام غیر عربی ہیں۔ اس لئے ان کے آخر میں بھی تنوین نہیں آتی ہے جیسے:

إِبْرَاهِيمُ آدَمُ إِسْمَاعِيلُ إِسْحَاقُ يَعْقُوبُ

نوٹ: اگر یہ نام تین حرفی ہوں، مذکر ہوں اور ان کا درمیانی حرف ساکن ہو تو ان پر تنوین آئے گی جیسے:

نُوحٌ، لُوطٌ، شَيْثٌ، خَانٌ، رَامٌ (Ram)، جُرُجٌ (George)۔

اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ صفت اور موصوف کے درمیان چار چیزوں میں مطابقت ضروری ہے۔ یہاں ہم پڑھیں گے کہ اگر موصوف کسی ”ال“ والے اسم یا ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس کی صفت پر بھی ”ال“ داخل ہوگا۔ کیونکہ اس صورت میں مضاف معرفہ ہوتا ہے جیسے:-

بَيْتُ الْإِمَامِ الْجَدِيدُ
بَيْتُهُ الْجَدِيدُ
امام کا نیا گھر
اس کا نیا گھر

۷۔ اَيُّ: کس، کونسا، کونسی۔

یہ ہمیشہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے:

أَيُّ طَالِبٍ خَرَجَ؟
أَيُّ بَيْتٍ هَذَا؟
مِنْ أَيِّ بَلَدٍ أَنْتَ؟
فِي أَيِّ فَصْلِ جَلَسْتَ؟
أَيُّ لُغَةٍ تُحِبُّ؟
کونسا طالب علم نکلا؟
یہ کونسا گھر ہے؟
تم کس ملک کے ہو؟
تم کس درجہ میں بیٹھے؟
تم کونسی زبان پسند کرتے ہو؟

نوٹ: آخری مثال میں اُمّی منصوب ہے کیونکہ وہ "تُحِبُّ" کا مفعول بہ ہے

الفاظ کے معانی

أَهْلًا وَسَهْلًا مَرَحِبًا	خوش آمدید	طِفْلَةٌ	بچی	الْمَطَارُ	ہوائی اڈہ
الْكُلْيَةُ	کالج / فیکلٹی	كَلْيَةُ الطَّبِّ	میڈیکل کالج	كَلْيَةُ التَّجَارَةِ	کامرس کالج
كَلْيَةُ الْهَنْدَسَةِ	انجینئرنگ کالج	الدَّسْتُورُ	دستور، قانون	كَلْيَةُ الشَّرِيعَةِ	شریعہ کالج
النَّبِيُّ	نبی	الْقَبْلَةُ	قبلہ	الْمَحْكَمَةُ	عدالت
الْحَقِيقَةُ	حقیقت	حَفِيدَةٌ	پوتا، نواسا	يَوْمُ السَّبْتِ	سنیچر کا دن
الرَّبُّ	رب، پروردگار	الشَّهْرُ	مہینہ	الْيُونَانُ	یونان
أَخٌ	بھائی	إِخْوَانٌ	بھائی	شَفَاءُ اللَّهِ	اللہ اس کو شفا دے

تمارین

- ۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۳
- ۲۔ پڑھیئے اور لکھیئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۳
- ۳۔ آنے والے اسماء کو ضمائر کی طرف مضاف کیجئے جیسا کہ مثال میں بتایا گیا ہے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۵
- ۴۔ پڑھیئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۵
- ۵۔ پڑھیئے اور لکھیئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۵
- ۶۔ مثال پڑھیئے اور آنے والے جملوں کو اسی طرح تبدیل کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۶

پندرہواں سبق - ۱۵

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں
۱۔ اَنْتَ (تو) کی جمع اَنْتُنَّ ہے جیسے :

مَنْ اَنْتُنَّ يَا اَخَوَاتُ؟
نَحْنُ بَنَاتُ الْمُدْرَسِ

بہنو! تم کون ہو؟
ہم استاذ کی بیٹیاں ہیں

۲۔ لَکِ کی جمع کُنَّ ہے جیسے

اَيْنَ بَيْتُكُنَّ يَا سَيِّدَاتُ؟
بَيْتُنَا قَرِيبٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ

محترم خواتین! آپ کا گھر کہاں ہے؟
ہمارا گھر مسجد سے قریب ہے

۳۔ ذَهَبَ (تو گئی) کی جمع ذَهَبْنَ (تم سب گئیں) ہے

(ذَهَبَ کے ب کو ساکن کر کے اس کے آگے تَنْ بڑھا دینے سے جمع مؤنث مخاطب کا معنی پیدا ہو جاتا ہے) جیسے
اَيْنَ ذَهَبْنَ يَا اَخَوَاتُ؟
اَيْنَ ذَهَبْتُمْ يَا اَصْدِقَاءُ؟

بہنو! تم کہاں گئیں تھیں؟
دوستو! تم کہاں گئے تھے؟

۴۔ قَبْلَ (پہلے) بَعْدَ (بعد)

یہ دونوں اسم اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہوتے ہیں جیسے :

بَعْدَ الصَّلَاةِ
قَبْلَ الدَّرْسِ

نماز کے بعد
سبق سے پہلے

۵۔ رَجَعَ وہ لوٹا۔ وہ واپس آیا

أَرْجَعَ الْإِمَامُ مِنَ الْمَسْجِدِ؟
کیا امام مسجد سے لوٹے؟

ذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَبْلَ الْإِذَاانِ وَرَجَعْتُ بَعْدَ الصَّلَاةِ
میں اذان سے پہلے مسجد گیا اور نماز کے بعد واپس آیا

الفاظ کے معنی

اب	الآن	ہفتہ	الْأُسْبُوعُ
کیسے	كَيْفَ	امتحان	الْإِخْتِبَارُ
نماز	الصَّلَاةُ	کب	مَتَى
لوٹا، واپس آیا	رَجَعَ	اذان	الْأَذَانُ

تمارین

- ۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۸
- ۲۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو مونث میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۸
- ۳۔ آنے والے جملوں میں ضمیر کو تبدیل کیجئے جیسا کہ مثال میں بتایا گیا ہے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۹
- ۴۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمیر مخاطب (أَنْتَ، أَنْتِ، أَنْتُمْ اور أَنْتُنَّ) سے پر کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۹
- ۵۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمیر مخاطب متصل (كَ، كِ، كُمْ اور كُنَّ) سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۰
- ۶۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمیر متکلم (أَنَا اور نَحْنُ) سے پر کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۰
- ۷۔ پڑھیئے اور لکھیئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۰

سولہواں سبق۔ ۱۶

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ عربی میں اسماء کی دو قسمیں ہیں

۱۔ عاقل۔ جس میں عقل ہو یعنی انسان

ب۔ غیر عاقل۔ جس میں عقل نہیں ہے۔ یعنی انسان کے علاوہ سارے حیوانات جمادات، نباتات اور افکار وغیرہ۔

واحد کے استعمال میں عاقل اور غیر عاقل دونوں برابر ہیں البتہ ہُمْ، هُوَ لَاءِ اور اُولَئِكَ جیسے الفاظ جو جمع کے لئے استعمال ہوتے ہیں صرف عاقل کے ساتھ استعمال کئے جائیں گے۔

(۱) هَذَا طَالِبٌ جَدِيدٌ وَ هُوَ صَغِيرٌ۔ یہ نیا طالب علم ہے وہ چھوٹا ہے۔

هُوَ لَاءِ طُلَّابٌ جَدُدٌ وَ هُمْ صِغَارٌ۔ یہ نئے طلبہ ہیں وہ چھوٹے ہیں۔

غیر عاقل کے ساتھ ان کی جگہ واحد مؤنث جیسے هَذِهِ، هِيَ اور تِلْكَ استعمال کئے جائیں گے۔ جیسے:

(۲) هَذَا كِتَابٌ جَدِيدٌ وَ هُوَ صَغِيرٌ۔ یہ نئی کتاب ہے وہ چھوٹی ہے۔

هَذِهِ كُتُبٌ جَدِيدَةٌ وَ هِيَ صَغِيرَةٌ۔ یہ نئی کتابیں ہیں وہ چھوٹی ہیں۔

چونکہ مجموعہ (۱) میں 'طالب' عاقل ہے اس لئے اس کی جمع میں هُوَ لَاءِ، جَدُدٌ، هُمْ اور صِغَارُ الفاظ استعمال کئے گئے۔ اور

مجموعہ (۲) میں کتاب غیر عاقل ہے اس لئے اس کی جمع میں هَذِهِ، جَدِيدَةٌ، هِيَ اور صَغِيرَةٌ الفاظ استعمال کئے گئے۔

۲۔ جمع تکسیر کے کچھ اوزان ہم پڑھ چکے ہیں یہاں ہم مزید ایک وزن پڑھیں گے

مَفَاعِلُ

جیسے:

مَسَاجِدُ

سے

مَسْجِدٌ

دَفَاتِرُ

سے

دَفْتَرٌ

نوٹ:

اس وزن پر آنے والے اسماء پر تنوین نہیں آئے گی۔

الفاظ کے معانی

النَّهْرُ	ندی	الْبَحْرُ	سمندر
الْفُنْدُقُ	ہوٹل	الطَّائِرَةُ	ہوائی جہاز

تمارین

- ۱۔ آنے والی مثالوں کو غور سے پڑھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۲
- ۲۔ آنے والے جملوں میں متباد کو جمع میں تبدیل کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۳
- ۳۔ دیئے گئے اسماء سے پہلے مناسب اسم اشارہ قریب (هَذَا، هَذِهِ اور هُؤُلَاءِ) لائیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۴
- ۴۔ دیئے گئے اسماء سے پہلے مناسب اسم اشارہ بعید (ذَلِكَ، تِلْكَ اور أُولَئِكَ) لائیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۴

.....

ستر ہواں سبق۔ ۱۷

الفاظ کے معانی

الْشَّرِكَةُ	کمپنی	رَخِيصٌ	ستا
يَابَانِيَّةٌ	جاپانی	مُدِيرَةُ الشَّرِكَةِ	کمپنی ڈائرکٹر
قَمِيصٌ	ج قمیصان	قَمِيصٌ	قمیص
حِمَارٌ	ج حُمُرٌ، حَمِيرٌ	گدھا	

تمارین

- ۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۷
- ۲۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۷
- ۳۔ خالی جگہوں کو مناسب خبر سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۸
- ۴۔ آنے والے کلمات کی جمع لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۸

.....

اٹھارہواں سبق-۱۸

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں
۱۔ تشنیہ

اردو میں عدد پر دلالت کرنے والے صرف دو صیغے ہوتے ہیں۔ واحد اور جمع عربی میں ان دونوں کے ساتھ ایک تیسرا صیغہ بھی ہوتا ہے جسے ”تشنیہ“ کہتے ہیں۔ تشنیہ دو پر دلالت کرتا ہے اور دو سے زیادہ پر جمع کا صیغہ دلالت کرتا ہے۔ جیسے:

یَدٌ	سے	یَدَانِ	دو ہاتھ
بَیْتٌ	سے	بَیْتَانِ	دو گھر

هَذَا كَاتِنِيَهْ هَذَا نِ ہے جیسے

هَذَا نِ كِتَابَانِ . یہ دونوں کتابیں ہیں۔

هَذِهِ كَاتِنِيَهْ هَاتَانِ ہے جیسے

هَاتَانِ سَيَّارَتَانِ . یہ دونوں کار ہیں۔

هُوَ اَوْرَهِي كَاتِنِيَهْ هُمَا ہے جیسے

مَنْ هَذَا نِ الْوَلَدَانِ؟	یہ دونوں لڑکے کون ہیں؟
هُمَا طَالِبَانِ جَدِيدَانِ .	وہ دونوں نئے طالب علم ہیں۔
أَيْنَ الْأُخْتَانِ؟	دونوں بہنیں کہاں ہیں؟
هُمَا فِي الْعُرْفَةِ.	وہ دونوں کمرہ میں ہیں۔

نوٹ: موصوف اگر تشنیہ ہو تو صفت بھی تشنیہ ہوگی جیسے:

هُمَا طَالِبَانِ جَدِيدَانِ .	وہ دونوں نئے طالب علم ہیں۔
-------------------------------	----------------------------

۲۔ کَم کتنا

کم کے بعد آنے والا اسم ہمیشہ منصوب اور واحد ہو گا جیسے:

کَمْ كِتَابًا؟ کتنی کتابیں؟

کَمْ سَيَّارَةً؟ کتنی کاریں؟

اس اسم کو ”مسیب“ کہتے ہیں

نوٹ: وہ اسم منصوب جس کے آخر میں تنوین ہو الف کے ساتھ لکھا جائے گا جیسے:

كِتَابٌ كِتَابٌ كِتَابًا

لیکن اگر اسم کے آخر میں ة ہو تو الف نہیں لکھا جائے گا جیسے:

سَيَّارَةٌ سَيَّارَةٌ سَيَّارَةً

الفاظ کے معانی

العَجَلَةُ	پہیہ	الْعِيدُ	عید
السَّنَةُ	سال	النَّافِذَةُ	کھڑکی، روشندان
الْمِسْطَرَّةُ	اسکیل (scale)	السَّبُورَةُ	تختہ سیاہ
الرِّيَالُ	ریال	الْحَيُّ	محلہ
الرَّكْعَةُ	رکعت	جَرَكَعَاتٌ	

تمارین

- ۱۔ تثنیہ (مثنی) کا استعمال کرتے ہوئے آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۱
- ۲۔ پڑھیے اور لکھیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۱
- ۳۔ آنے والی مثالیں پڑھیے اور خالی جگہوں کو کم کی تمیز سے پر کیجئے۔ اور اس کے آخری حرف پر حرکت لگائیے۔ صفحہ نمبر ۱۰۲
- ۴۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو تثنیہ (مثنی) میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۲
- ۵۔ آنے والے کلمات کو تثنیہ بنائیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۳

انیسواں سبق۔ ۱۹

اس سبق میں مذکر معدود کے ساتھ عدد کا استعمال سیکھیں گے۔

عربی میں گنتی کو ”عدد“ اور جو چیز گنی جائے اس کو ”معدود“ کہتے ہیں۔ جیسے:

تین کتابیں۔ اس میں تین عدد کہلاتا ہے اور کتابیں معدود

۱۔ ایک کے لئے لفظ ”وَاحِدٌ“ استعمال ہوتا ہے یہ اسم کے بعد صفت بن کر آئے گا جیسے:

کِتَابٌ وَاحِدٌ ایک کتاب

۲۔ دو کے لئے لفظ اِثْنَانِ ہے یہ بھی اسم کے بعد صفت بن کر آئے گا جیسے:

کِتَابَانِ اِثْنَانِ دو کتابیں

نوٹ: چونکہ تشبیہ کے صیغہ میں خود ہی دو کا معنی پایا جاتا ہے اسے لئے اثنان کا استعمال بطور تاکید ہوگا۔

ب۔ یاد رہے کہ صفت، اعراب، تعریف و تنکیر اور تذکیر و تانیث میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔

۳۔ تین سے دس تک کے اعداد اپنے معدود کی طرف مضاف ہوں گے ان کا معدود ہمیشہ جمع ہوگا اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور۔ جیسے:

ثَلَاثَةُ كُتُبٍ	تین کتابیں	أَرْبَعَةُ بُيُوتٍ	چار گھر
خَمْسَةُ أَقْلَامٍ	پانچ قلم	عَشْرَةُ رِجَالٍ	دس آدمی

۴۔ عدد کا اعراب جملہ میں اس کے موقع کے اعتبار سے ہوگا۔ اصلاً مرفوع ہوگا۔ اور اس سے پہلے حرف جر ہو تو مجرور اور مفعول بہ ہو تو منصوب ہوگا جیسے:

فِي الْفَصْلِ سِتَّةُ طُلَّابٍ.	کلاس میں چھ طلبہ ہیں۔
هَذِهِ الْغُرْفَةُ لِثَلَاثَةِ رِجَالٍ.	یہ کمرہ تین آدمیوں کے لئے ہے۔
رَأَيْتُ ثَمَانِيَةَ أَطْفَالٍ.	میں نے آٹھ بچے دیکھے۔

الفاظ کے معانی

كُلُّ	سب	كُلُّهُمْ	وہ سب	كُلُّكُمْ	تم سب
كُنَّا	ہم سب	النَّصْفُ	آدھا		
بَلَدٌ جِ بِلَادٌ	ملک	مُخْتَلِفٌ	مختلف		
مِنْهُمْ	ان سے ان میں سے	أُورُبَّا	یورپ		
قَدِيمٌ جِ قَدَامِي	پرانا	يُوغُسْلَافِيَا	یوگوسلاویہ		
شُكْرًا	شکریہ	الْثَّمَنُ	قیمت		
الْيَوْمُ جِ الْأَيَّامِ	دن	الْحَافِلَةُ	بس		
الرَّكِيبُ جِ	رکاب سوار	السُّوَالُ	سوال		
الْجَيْبُ	جیب	فَرَنْسَا	فرانس		
الْفَيْرُشُ	قرش	رِيَالُ كَابِيَسُوَالِ حَصَہ			

تمارین

۱۔ پڑھیے اور لکھیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۶

۲۔ پڑھیے اور لکھیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۶

نوٹ۔ کَمَ ثَمَنُ هَذَا الْكِتَابِ؟ یہاں کم کے بعد اس کی تمیز جیسے رِيَالًا يَارُوْبِيَّةٌ محذوف ہے۔ اصل جملہ یوں ہے کَمَ رِيَالًا ثَمَنُ هَذَا الْكِتَابِ؟

۳۔ قوسین میں دیئے گئے اعداد کو استعمال کرتے ہوئے آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۴

۴۔ ۳ سے ۱۰ تک اعداد لکھیے اور آنے والے ہر لفظ کو ان کا معدود بنائیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۴

بیسواں سبق۔ ۲۰

اس سبق میں ہم عدد کے ساتھ مونث معدود کا استعمال سیکھیں گے۔

۱۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ واحد اور اثنان معدود کے ساتھ صفت بن کر آتے ہیں واحد کا مونث واحدہ ہے اور اثنان کا اثنان جیسے:

لِيْ اُخْتٌ وَّاحِدَةٌ۔ میری ایک بہن ہے۔

لَهُ خَالَتَانِ اثْنَتَانِ۔ اس کی دو خالائیں ہیں۔

۲۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ تین سے دس تک کا معدود ہمیشہ مضاف الیہ اور جمع ہو گا اگر معدود مونث ہو تو عدد کے آخر سے ۴ حذف کر دی جائے گی جیسے:

ثَلَاثَةُ اَبْنَاءٍ	تین لڑکے	ثَلَاثُ بَنَاتٍ	تین لڑکیاں
اَرْبَعَةُ رِجَالٍ	چار آدمی	اَرْبَعُ نِسَاءٍ	چار عورتیں
خَمْسَةُ نُجُومٍ	پانچ ستارے	خَمْسُ مَجَلَّاتٍ	پانچ پرچے
سِتَّةُ اَبَاءٍ	چھ باپ	سِتُّ اُمَّهَاتٍ	چھ مائیں
سَبْعَةُ طُلَّابٍ	سات طلبہ	سَبْعُ طَالِبَاتٍ	سات طالبات
ثَمَانِيَةُ بَيْوتٍ	آٹھ گھر	ثَمَانِي غُرَفٍ	آٹھ کمرے

نوٹ: ثَمَانِي کی ی پر سکون (جزم) رہے گا۔

تِسْعَةُ اَفْلَامٍ	نو قلم	تِسْعُ حَافِلَاتٍ	نو بیس
عَشْرَةُ قُرُوشٍ	دس قروش	عَشْرُ رُوبِيَّاتٍ	دس روپے

نوٹ: عَشْرَةُ میں ش پر فتح ہو گا اور عَشْرُ میں ش پر سکون ہو گا۔

الفاظ کے معانی

سَبَق	دَرْسٌ ج	دُرُوس	غُرْفَةُ ج	غُرَفٌ	کمرہ
لفظ کلمہ	کَلِمَةٌ ج	کَلِمَاتٌ	عَمَّ ج	أَعْمَامٌ	چچا
حرف	حَرْفٌ ج	حُرُوفٌ	مَجَلَّةٌ ج	مَجَلَّاتٌ	پرچہ

تمارین

- ۱۔ پڑھیے اور لکھیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۱۰
- ۲۔ پڑھیے اور لکھیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۱۰
- ۳۔ قوسین میں دیئے گئے اعداد کو استعمال کرتے ہوئے آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۱۱
- ۴۔ آنے والے جملوں کو پڑھیے اور لکھیے۔ اور اس میں دیئے گئے ہندسوں کو الفاظ میں لکھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۱۲
- ۵۔ تین سے دس تک اعداد لکھیے اور آنے والے ہر لفظ کو اس کا معدود بنائیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۱۲

اکیسواں سبق - ۲۱

الفاظ کے معانی

اللونُ ج ألوانٌ	رنگ	وہ	ذَٰكَ، ذَٰلِكَ
ایشیا	آسیا	کشادہ	وَاسِعٌ
ہم اسے چاہتے ہیں	نُجِبُہُ	ہم چاہتے ہیں	نُجِبٌ

تمارین

- ۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۱۵
- ۲۔ صحیح جملوں کے سامنے (✓) لگائیے اور غلط جملوں کے سامنے (x) لگائیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۱۵
- ۳۔ سبق میں آنے والے اشیاء، افریقہ، اور یورپی ممالک کے نام لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۱۶

ایشیائی ممالک افریقی ممالک یورپی ممالک

.....

بائیسواں سبق۔ ۲۲

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ اسم کی اصلی حالت یہ ہے کہ اس کے آخر میں تنوین ہو۔ اسم سے تنوین صرف مندرجہ ذیل حالات میں جدا ہوگی۔

۱۔ اسم پر ”ال“ داخل ہو۔ جیسے

كِتَابٌ الْكِتَابُ

۲۔ اسم مضاف ہو جیسے

كِتَابٌ كِتَابُ حَامِدٍ

۳۔ اسم سے پہلے حرف نداء ہو جیسے

اُسْتَاذُ يَا اُسْتَاذُ

بعض اسماء ایسے ہیں جن پر تنوین کبھی نہیں آتی ہے ان کو ممنوع من الصرف (جن پر صرف (تنوین) کا داخل ہونا منع ہے) کہتے ہیں۔

حسب ذیل اسماء ممنوع من الصرف ہیں۔

۱۔ عورتوں کے نام جیسے :

زَيْنَبُ، مَرْيَمُ، سَعَادُ، فَاطِمَةُ

۲۔ مردوں کے وہ نام جن کے آخر میں ”ہ“ ہو جیسے :

حَمْزَةُ، اُسَامَةُ، طَلْحَةُ

۳۔ جن ناموں کے آخر میں ”ان“ ہو جیسے :

عُثْمَانُ، مَرْوَانُ، رَمَضَانُ

۴۔ جو صفت فَعْلَانُ کے وزن پر ہو جیسے :

جَوْعَانُ، كَسْلَانُ، عَطْشَانُ

۵۔ جو نام اَفْعَلُ کے وزن پر ہو جیسے :

اَحْمَدُ، اَنْوَرُ، اَكْبَرُ، اَحْسَنُ

۶۔ جو صفت اَفْعَلُ کے وزن پر ہو جیسے :

اَحْمَرُ (لال) اَبْيَضُ، سَفِيْدُ، اَسْوَدُ، (کالا)

۷۔ علم عجمی (غیر عربی نام) جیسے :

وَلِيْمُ، كَشْمِيْرُ، مَدْرَاسُ، لَنْدَنُ

نوٹ : اگر علم عجمی مذکر نہ ہو اور اس کا درمیانی حرف ساکن ہو تو اس پر تنوین داخل ہوگی جیسے :

نُوْحٌ، لُوطٌ، رَامٌ، خَانٌ، جُرُجٌ

۸۔ جمع تکسیر کے بعض اوزان جیسے :

ا۔ فُعَلَاءُ جیسے : زُمَلَاءُ سَفَرَاءُ فُقَرَاءُ

- ۲۔ اَفْعِلَاءُ جیسے: اَصْدِقَاءُ اَغْنِيَاءُ اَفْوِيَاءُ
 ۳۔ مَفَاعِلُ اور اس کے مشابہ اوزان جیسے فَنَاجِيْنُ، فَنَادِيْلُ، مَفَاتِيْحُ، اَسَابِيْعُ.
 ۴۔ مَفَاعِلُ اور اس کے مشابہ اوزان جیسے: فَنَادِقُ، دَفَاتِرُ، مَكَاتِبُ.
 نوٹ: اَطِبَّاءُ اصل میں اَطِبَّاءُ تھا۔ ب کو ب میں ادغام کرنے سے اَطِبَّاءُ ہو گیا۔

الفاظ کے معانی

اَحْمَرُ	لال، سرخ	اَزْرَقُ	نیلا
اَخْضَرُ	سبز، ہرا	اَصْفَرُ	زرد، پیلا
اَسْوَدُ	سیاہ، کالا	اَبْيَضُ	سفید، اجلا
مِنْدِيلٌ	ج منادیل رومال	بَغْدَادُ	بغداد
جَدَّةُ	جدہ	دَقِيقَةٌ	ج دقائق منٹ
مِفْتَاحٌ	ج مفاتیح چابی	قَالَ	اس (مرد) نے کہا۔

تمارین

- ۱۔ ممنوع من الصرف کلمات کا خیال رکھتے ہوئے آنے والے کلمات پڑھیے اور ان کے آخری حرف کو حرکت لگا کر لکھیے۔ صفحہ نمبر ۱۱۸

تنیسواں سبق۔ ۲۳

اس سبق میں ہم ممنوع من الصرف اسماء پر جر کے احکام پڑھیں گے۔
 ۱۔ اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں جو اسم حرف جر کے بعد آئے یا مضاف الیہ ہو وہ مجرور ہوتا ہے اور جر کی علامت کسرہ (زیر) ہے
 اسمائے ممنوع من الصرف پر کسرہ داخل نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ وہ حالت جر میں بھی کسرہ (زیر) کی بجائے فتح (زیر) لیتے ہیں۔
 جیسے:

حَامِدٌ	مِنْ حَامِدٍ	كِتَابُ حَامِدٍ
آمِنَةٌ	مِنْ آمِنَةٍ	كِتَابُ آمِنَةٍ

۲۔ اگر اسمائے ممنوع من الصرف پر ”ال“ داخل ہو یا وہ مضاف ہوں تو ان پر کسرہ (زیر) داخل ہوگا۔ جیسے:

صَلَّيْتُ فِي الْمَسَاجِدِ	میں نے مسجدوں میں نماز پڑھی
صَلَّيْتُ فِي مَسَاجِدِ الْمَدِينَةِ	میں نے مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھی
كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ الْأَحْمَرِ	میں نے لال قلم سے لکھا
هَذِهِ الدَّفَاتِرُ لِرُؤُوسِ مَلَائِكَةٍ	یہ کاپیاں تیرے ساتھیوں کی ہے
الْمُهَنْدِسُونَ فِي الْفَنَادِقِ	انجینئر ہوٹلوں میں ہیں

الفاظ کے معانی

إِصْطَبُّوْا	استنبول	وَاشْتَبُّوْا	واشنگٹن
الطَّائِفُ	طائف		

تمارین

- ۱۔ آنے والی مثالیں غور سے پڑھیے۔ دیکھئے درس صفحہ نمبر ۱۲۱
- ۲۔ پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے درس صفحہ نمبر ۱۲۱
- ۳۔ آنے والے کلمات پڑھیئے اور ان کے آخری حرف پر حرکت لگا کر لکھئے۔ دیکھئے درس صفحہ نمبر ۱۲۲
- ۴۔ تین سے دس تک اعداد لکھئے اور آنے والے ہر لفظ کو ان کا معدود بنائیے۔ دیکھئے درس صفحہ نمبر ۱۲۳